روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 4؍اپریل 2013ء 22 جمادی الاول 1434 ہجری 4 شہادت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 76

ثابت قدمی اور انجام بخیر کی دعا

دربارِ فرعون میں جادوگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں عاجز آ کر ایمان لے آئے تو فرعون نے انہیں سخت انتقام کی دھمکی دی اس کے جواب میں انہوں نے ایمان پر اپنی پختگی کا اظہار کیا اور یہ دعا کی۔

اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔ (الاعراف:127)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابودُ جانہؓ کی شہادت حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں جنگ یمامہ میں ہوئی۔اس موقع پر بھی نہایت ہی مردانگی اور شجاعت اور بہادری کے جوہر دکھاتے ہوئے آپ نے جان قربان کی۔اس جنگ میں مسیلمہ کذاب کے ساتھ جب مقابلہ ہوا تو وہ خود ایک باغ میں محصور تھا۔درمیان میں ایک بہت بڑی دیوار حائل تھی۔قلعہ کے دروازے بند تھے اور مسلمانوں کو کچھ سمجھ نہیں آتی تھی کہ وہ کس طرح سے اس باغ کے اندر داخل ہوں اور قلعہ کو کیسے فتح کیا جائے؟ اس موقع پر ابودُ جانہؓ کو ایک تدبیر سوجھی۔انہوں نے مسلمانوں سے کہا کہ مجھے میری تلوار سمیت اُٹھا کر اس باغ کے اندر پھینک دو، مسلمانوں نے ان کی اس خواہش کے مطابق انہیں دیوار کی دوسری طرف پھینک دیا، ابودجانہؓ دشمن کے اس دوسری طرف پہنچ تو گئے جہاں دوسرے مسلمان پہنچ نہیں پا رہے تھے لیکن دیوار سے پھینکے جانے کی وجہ سے ان کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔اس زخم کے باوجود آپ قلعہ کے بڑے دروازے پر کھڑے ہو گئے اور تلوار سے لڑتے اور جہاد کرتے رہے اور اس وقت تک پیچھے نہیں ہٹے۔جب تک مسلمان اس دروازے سے باغ کے اندر احاطے میں داخل نہیں ہو گئے۔انہوں نے جا کر مسیلمہ کذاب پر حملہ کیا۔ایک اور صحابی بھی اس حملے میں شریک تھے لیکن مسیلمہ کذاب کو ہلاک کرنے والوں میں حضرت ابودجانہؓ بھی شامل تھے جن کی مدد سے مسیلمہ ہلاک ہوا۔آپؓ نے بڑی بہادری اور جرأت سے جا کر مسیلمہ کذاب پر حملہ کیا اور اس راہ میں لڑتے ہوئے جنگ یمامہ میں شہید ہو کر جان دے دی۔ (اسدالغابہ جلد 2 ص 353)

حضرت ابودجانہؓ کی شہادت ثقہ روایت کے مطابق جنگ یمامہ میں 12ھ میں ہوئی اور یوں آپ نے آنحضرت ﷺ کی اس عطا فرمودہ تلوار (جس کے ذریعے رسول اللہؐ نے آپ پر ایک عظیم الشان اعتماد کا اظہار کیا تھا) اس کا حق رسول اللہؐ کی وفات کے بعد جنگ یمامہ میں بھی ادا کر کے دکھا دیا۔

حضرت ابودجانہؓ نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ایک دفعہ بیمار ہوئے تو چہرہ چمک رہا تھا۔کسی نے سبب پوچھا تو کہنے لگے کہ اپنے دو اعمال کی وجہ سے میرا دل خوش ہے۔شاید اللہ تعالیٰ ان کو قبول کرلے۔ایک تو یہ کہ میں کبھی کوئی لغو کلام نہیں کرتا نہ کسی کے بارہ میں کوئی غیبت نہ کوئی لغو بات نہ کوئی لایعنی کلمہ اپنی زبان پر لاتا ہوں۔دوسرے یہ کہ اپنا دل مسلمان بھائیوں کے لئے ہمیشہ صاف رکھتا ہوں اور کبھی کسی مسلمان کے لئے میرے دل میں کوئی کینہ اور بغض پیدا نہیں ہوا۔ (ابن سعد جلد 3 ص 557)

سکیم مطالعہ

روحانی خزائن جلد نمبر 19

رواں سال مطالعہ کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روحانی خزائن جلد 19 کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔روحانی خزائن جلد 19 میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں۔

کشتی نوح، تحفۃ الندوہ، اعجاز احمدی، ریویو برمباحثہ بٹالوی و چکڑالوی، مواہب الرحمٰن، نسیم دعوت، سناتن دھرم، مواہب الرحمٰن عربی زبان میں ہے وہ کورس میں شامل نہیں ہے۔اس کے علاوہ تمام کتب کورس میں شامل ہیں۔

شروع سال سے ہی اس کتاب کے مطالعہ کا ہر روزہ معمول بنالیں۔کوشش کریں کہ آپ کی ذاتی کتاب آپ کے پاس موجود ہو۔کتاب کے مشکل الفاظ معانی بھی الفضل میں اور کتابی صورت میں شائع کردیئے جائیں گے۔

انشاء اللہ 10۔اپریل سے ہم نے مطالعہ کا آغاز کرنا ہے اور ہر روز 6 صفحات کا مطالعہ کرنا ہے۔مواہب الرحمٰن کے علاوہ اس کتاب کے 337 صفحات ہیں اگر 6 صفحے روزانہ پڑھے جائیں تو دو ماہ میں کتاب مکمل ہو جائے گی۔پھر انشاء اللہ دوہرائی اور اس کے امتحانات ہوں گے۔

اس طرح انشاء اللہ 10 جون تک روحانی خزائن کی 19ویں جلد مکمل ہو جائے گی۔پھر کتاب کی دوہرائی ہوگی۔اس دوران کتاب کی فرہنگ اور تعارف مہیا کردیا جائے گا۔

کتاب کا امتحان بھی دو حصوں میں ہوگا۔پہلے 168 صفحات کا امتحان یکم جولائی کو اور آخری 169 صفحات کا یکم اکتوبر 2013ء کو ہوگا۔

مکمل کتاب کا پرچہ انشاء اللہ یکم جنوری 2014ء کو ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ)

سالانہ تقریب تقسیم اسناد وانعامات 2013ء

(عائشہ دینیات اکیڈمی و مدرسة الحفظ طالبات)

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 17 مارچ 2013ء کو شام 5 بجے عائشہ دینیات اکیڈمی و مدرسة الحفظ طالبات ربوہ کی 18ویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد وانعامات مدرسة الحفظ طلباء کے سبزہ زار میں محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم صاحبہ اہلیہ محترم سید میر مسعود احمد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حافظہ رفیعہ صداقت نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ

17 مارچ 1993ء کو نظارت تعلیم کے زیرانتظام طالبات کیلئے مدرسة الحفظ اور دینیات کلاس کا قیام عمل میں آیا کچھ عرصہ کے بعد دونوں اداروں کو ضم کر کے عائشہ دینیات اکیڈمی کا نام دیا گیا۔

مدرسة الحفظ طالبات

مدرسة الحفظ طالبات میں حفظ کرنے کیلئے تین سال اور دہرائی کیلئے مزید چھ ماہ کا عرصہ مقرر ہے۔ دو مرتبہ دہرائی کے بعد طالبات کا امتحان ادارہ میں لیا جاتا ہے۔ جس کے بعد مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسة الحفظ طلباء بطور External Examiner فائنل امتحان لیتے ہیں۔ امتحان میں کامیاب ہونے والی طالبہ کو حافظہ کی سند دی جاتی ہے۔

دوران سال طالبات کی زیادہ سے زیادہ تعداد 77 رہی۔

1993ء میں 15 طالبات نے داخلہ لیا اور 1996ء میں ان میں سے 14 طالبات نے حفظ مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ فروری 2012ء تک کل 268 طالبات نے حفظ مکمل کیا۔ عرصہ زیر رپورٹ کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کل 29 طالبات نے قرآن کریم حفظ کر کے کامیابی حاصل کی۔

ان میں سے ایک طالبہ کا تعلق کراچی سے، ایک کا جھنگ سے اور ایک طالبہ کا سیالکوٹ سے ہے۔ باقی طالبات ربوہ سے ہیں۔

(بیرون از ربوہ طالبات کو ذاتی طور پر رہائش کا انتظام کرنا ہوتا ہے)

اس طرح ادارہ کے قیام سے لے کر اب تک فارغ التحصیل حافظات کی تعداد 297 ہو چکی ہے۔ سال 2012ء سے ادارہ میں رحمۃ للعالمین ایوارڈ کا اجراء ہو چکا ہے۔ یہ انعام 25 ہزار روپے نقد رقم پر مشتمل ہے۔ جو کہ کم عرصہ حفظ اور دہرائی نیز فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی طالبہ کو دیا جاتا ہے۔ دوران سال حفظ مکمل کرنے والی طالبات میں سے عزیزہ حافظہ ماہا منور بنت مکرم محمد منور صاحب اس ایوارڈ کی حقدار قرار پائیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ عزیزہ حافظہ ماہا منور شہدائے لاہور میں سے سب کم عمر شہید محترم ولید احمد شہید کی بہن ہیں۔

دینیات کلاس

عائشہ اکیڈمی کا دوسرا حصہ دینیات کلاس ہے۔ اس کلاس کے نصاب کا دورانیہ 2 سال ہے۔ یہ نصاب 4 سمیسٹرز میں مکمل کروایا جاتا ہے۔ ہر سمیسٹر کا الگ امتحان لیا جاتا ہے اور الگ سند دی جاتی ہے۔

فروری 2012ء تک دینیات کا کورس مکمل کرنے والی طالبات کی تعداد 145 تھی۔ اس سال 12 طالبات نے یہ کورس مکمل کیا۔ اس طرح دینیات کلاس کی فارغ التحصیل طالبات کی کل تعداد 157 ہو گئی ہے۔ دینیات کلاس میں داخلہ کیلئے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ادارہ میں شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے کر استفادہ کرتی ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ کے دوران ایسی طالبات کی تعداد 2 رہی۔

نظارت تعلیم کی طرف سے دینیات کلاس کی طالبات کو خصوصی انعامی وظیفہ بھی دیا جاتا ہے ہر سمیسٹر کے فائنل امتحان میں اول آنے والی طالبہ کو -/500 روپے نقد انعام اور چاروں سمیسٹرز میں اول آنے والی طالبہ کو -/2000 روپے نقد انعام دیا جاتا ہے۔ دوران سال ادارہ میں جماعتی اہم ایام کی مناسبت سے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں نیز حفظ کلاس کی طالبات کی امہات کی ماہانہ میٹنگ بھی ہوتی ہے۔

رپورٹ کے بعد محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم صاحبہ نے حفظ مکمل کرنے والی طالبات اور دینیات کلاس کی طالبات میں اسناد وانعامات تقسیم کئے۔

دعا کے بعد سب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب حافظات اور دینیات کلاس کی بچیوں کیلئے یہ اعزاز اور کامیابی مبارک فرمائے۔ آمین

تیرا صحیفہ چوموں

اے میرے ربِّ رحماں تیرے ہی ہیں یہ احساں
مشکل ہو تجھ سے آساں ہر دم رجا یہی ہے
اے میرے یارجانی! خود کر تو مہربانی
ورنہ بلائے دنیا اک اژدھا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

(درثمین)

فہرست حافظات 2013ء

نمبر شمار	نام حافظات	ولدیت	ساکن	عرصہ حفظ
1	حافظہ فائزہ توصیف	توصیف احمد احسن صاحب	ربوہ	1 سال 1 ماہ 22 دن
2	حافظہ انیقہ منظور	منظور احمد صاحب	ربوہ	1 سال 2 ماہ 1 دن
3	حافظہ سیدہ عروسہ خالد	سید خالد محمود صاحب	ربوہ	1 سال 2 ماہ 25 دن
4	حافظہ علوینہ مریم	محمود احمد صاحب	ربوہ	1 سال 2 ماہ 26 دن
5	حافظہ ماہا منور	محمد منور صاحب	ربوہ	1 سال 5 ماہ
6	حافظہ نائلہ چیمہ	آصف چیمہ صاحب	ربوہ	1 سال 5 ماہ 2 دن
7	حافظہ غزالہ صدف	نصیر احمد صاحب	ربوہ	1 سال 5 ماہ 22 دن
8	حافظہ دردانہ مقصود	مقصود احمد صاحب	ربوہ	1 سال 6 ماہ 19 دن
9	حافظہ سونیہ سحرش	غلام محمد شاہد صاحب	ربوہ	1 سال 7 ماہ 26 دن
10	حافظہ شمائلہ سلیمان	مسعود احمد سلیمان صاحب	ربوہ	1 سال 9 ماہ 7 دن
11	حافظہ ماھدہ بشریٰ	منصور احمد مبشر صاحب	ربوہ	1 سال 9 ماہ 10 دن
12	حافظہ امل اعظم	محمد اعظم صاحب	ربوہ	1 سال 9 ماہ 18 دن
13	حافظہ مریم صدیقہ	مبشر احمد بٹ صاحب	ربوہ	1 سال 10 ماہ 5 دن
14	حافظہ روحہ کومل	نعیم احمد صاحب	ربوہ	2 سال 1 ماہ 15 دن
15	حافظہ حورعین مبارکہ	آصف محمود صاحب	سیالکوٹ	2 سال 1 ماہ 23 دن
16	حافظہ رضوانہ لیاقت	لیاقت علی صاحب	ربوہ	2 سال 2 ماہ 14 دن
17	حافظہ حناء	منور احمد صاحب	ربوہ	2 سال 3 ماہ 8 دن
18	حافظہ رمشہ داؤد	داؤد احمد صاحب	ربوہ	2 سال 4 ماہ 1 دن
19	حافظہ نزھت	عزیز احمد صاحب	ربوہ	2 سال 4 ماہ 4 دن
20	حافظہ نیلوفر	نثار احمد صاحب	جھنگ	2 سال 4 ماہ 19 دن
21	حافظہ نور الصباح	محمود احمد صاحب	ربوہ	2 سال 5 ماہ 27 دن
22	حافظہ تابندہ رؤف	لطیف احمد رؤف صاحب	ربوہ	2 سال 6 ماہ 28 دن
23	حافظ سیدہ بشریٰ ملاحت	سید خالد محمود صاحب	ربوہ	2 سال 7 ماہ 17 دن
24	حافظہ فضیلہ جاوید	جاوید اقبال صاحب	ربوہ	2 سال 8 ماہ 6 دن
25	حافظہ ھما سحر	طارق احمد صاحب	ربوہ	2 سال 8 ماہ 22 دن
26	حافظہ عدیلہ منور	منور نصیر احمد صاحب	ربوہ	2 سال 8 ماہ 24 دن
27	حافظہ مناہل بابر	رحمت الٰہی بابر صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 6 دن
28	حافظہ عطیۃ الحی	محمد سلیم احمد صاحب	کراچی	2 سال 10 ماہ 5 دن
29	حافظہ ادیبہ سلمانہ	عبدالمالک صاحب	ربوہ	3 سال 2 ماہ 3 دن

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

سال 2012ء میں وفات پا جانے والے چند معروف خدمت گزاروں کا تذکرہ

شہدا، مربیان سلسلہ، امراء اضلاع، سلطان، ادیب، مشرق و مغرب کے مخلصین۔ مرد و خواتین کی یادیں

بزرگان کا یہ تذکرہ تاریخ وفات کی ترتیب سے کیا جا رہا ہے

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

(قسط اول)

مکرم عبدالمنان ناہید صاحب

معروف شاعر اور جماعت کے خادم محترم عبدالمنان ناہید صاحب مورخہ یکم جنوری 2012ء کو 93 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ یکم جنوری 1919ء کو حضرت خواجہ محمد دین بٹ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ڈپٹی کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس کے طور پر آپ ریٹائر ہوئے۔ اوائل عمری سے شاعری کا آغاز کیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خواہش پر رومانوی شاعری کو چھوڑ کر اپنا خالصۃً رجحان دین کی طرف کر لیا۔ آپ کا کلام جماعتی ترجمانی پر مبنی تھا۔ آپ قائد مجلس اور قائد علاقہ راولپنڈی بھی رہے۔ اسی طرح نائب امیر جماعت راولپنڈی کے طور پر خدمات کیں۔ وفات کے وقت آپ ضلع راولپنڈی کے قاضی تھے۔ 2 جنوری کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جنوری 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا۔

محترم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ

مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ مورخہ 18 جنوری 2012ء کو 61 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ 15 دسمبر 1950ء کو دنیا پور ضلع لودھراں میں پیدا ہوئے۔ 1977ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کیا۔ پاکستان کے مختلف شہروں کے علاوہ آپ سیرالیون میں بھی خدمات بجالاتے رہے۔ 1992ء سے 2001ء تک انچارج شعبہ رشتہ ناطہ رہے۔ اس کے بعد شعبہ تربیت نومبائعین اور پھر شعبہ ترتیب ریکارڈ میں خدمات بجالاتے رہے اور تا وفات خدمت کی توفیق ملی۔ آپ مولانا رشید احمد چغتائی صاحب مربی سلسلہ بلاد عربیہ کے داماد تھے۔ آپ ہنس مکھ اور ہردلعزیز شخصیت تھے۔ اگلے روز آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جنوری 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم احسن کمال صاحب
آف کراچی

مکرم احسن کمال صاحب ابن مکرم ظفر اقبال صاحب حلقہ صدر کراچی مورخہ 18 جنوری 2012ء کو 30 سال کی عمر میں فائرنگ کے نتیجہ میں قربان ہو گئے۔ حلقہ محمود آباد میں وارد ٹیلی کام کی فرنچائز میں ملازم تھے، موٹر سائیکل سواروں نے آپ سے موبائل چھینا مزاحمت پر فائرنگ کر دی۔ جس کے نتیجہ میں آپ موقع پر ہی وفات پا گئے۔ اس علاقے میں دو تین شہادتیں پہلے ہو چکی تھیں۔

آپ کا تعلق ضلع لیہ سے تھا۔ آپ 14۔اگست 1981ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ مرحوم ابھی غیر شادی شدہ تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جنوری 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم صاحبزادہ داؤد احمد صاحب
آف سرائے نورنگ

محترم صاحبزادہ داؤد احمد صاحب آف سرائے نورنگ بنوں کو مورخہ 23 جنوری 2012ء 55 سال کی عمر میں فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا۔ آپ والد اور والدہ دونوں طرف سے حضرت سید عبداللطیف شہید کابل کی نسل سے تھے۔ مرحوم کی والدہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی پوتی تھیں۔

مرحوم کی نماز جنازہ سرائے نورنگ میں ہی ادا کی گئی۔ آپ واپڈا سے ریٹائر ہوئے تھے۔ آپ 8 سال قبل بیعت کر کے جماعت احمدیہ مبائعین میں شامل ہوئے تھے باقی گھر والے غیر مبائعین میں شامل ہیں۔ آپ اعلیٰ اخلاق کے حامل تھے کسی سے کوئی دشمنی نہ تھی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ چھوڑی ہیں اولاد نہ تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوی 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم راویل بخاریو صاحب
آف رشیا

رشین زبان کے معروف شاعر، جرنلسٹ، ادیب، مترجم اور آسمان احمدیت کے روشن ستارے محترم راویل بخاریو صاحب مورخہ 24 جنوری 2012ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک 61 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کا جماعت سے تعارف 1990ء کے آغاز میں ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقاتوں کے نتیجہ میں تاتاریوں میں سے احمدیت میں داخل ہوئے۔ آپ اپنے علم و عرفان، اخلاص و وفا، بے نفسی، خلافت سے بے انتہا تعلق، عاجزی اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو روس میں پہنچانے کی تڑپ کے لحاظ سے ایک روشن ستارہ تھے۔ جماعتی خدمت میں انتہا کر دیتے۔ بی بی سی رشین سروس میں ملازمت سے فراغت کے بعد مکمل طور اپنے آپ کو وقف کر دیا تھا۔ آپ کا لمحہ لمحہ خدمات سلسلہ میں صرف ہوتا تھا۔ آپ صحیح معنوں میں احمدیت کے سفیر تھے۔ لندن میں رشین ڈیسک میں نہایت محنت اور اخلاص کے ساتھ کام کیا۔ خطبات جمعہ رشین ڈبنگ اپنی نگرانی میں کرواتے۔ بہت سی جماعتی کتب کا رشین میں ترجمہ کیا۔ رشین ترجمہ قرآن کے لئے بھی خدمات بجالائے۔ آپ کو قومی خدمات کے نتیجہ میں مختلف اعزازات سے نوازا گیا۔ بی بی سی رشین سروس نے آپ پر پروگرام نشر کئے اور آپ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2012ء میں آپ کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

نائیجیریا کے سلطان آف اگادیس
مکرم الحاج عمر ابراہیم صاحب

نائیجیریا کے سلطان آف اگادیس مکرم الحاج عمر ابراہیم صاحب مورخہ 21 فروری 2012ء کو 75 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انہوں نے ستمبر 2002ء میں احمدیت قبول کی۔ آپ نائیجیریا کے روایتی بادشاہوں کے پریذیڈنٹ تھے اور صدر مملکت کی خصوصی کابینہ کے چار افراد میں شامل تھے۔ مرحوم 1960ء میں اگادیس کے سلطان منتخب ہوئے اور 51 ویں سلطان تھے۔ آپ اگادیس میں امن کا نشان تھے۔ 2002ء میں جلسہ بینن میں شامل ہوئے اور بیعت کر کے واپس گئے۔ 2003ء میں جلسہ برطانیہ میں شامل ہوئے۔ 2004ء میں حضور کے دورہ بینن کے دوران پراکو ملنے آئے۔ آپ نے چار شادیاں کیں آپ کے 18 بیٹے اور 12 بیٹیاں ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء میں آپ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب
نواب شاہ

نوابشاہ کے ایک بزرگ احمدی مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب مورخہ 29 فروری 2012ء کو معاندین احمدیت کی فائرنگ کے نتیجہ میں 80 سال کی عمر میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ فائرنگ کی زد میں آپ کا نواسہ منیب احمد بعمر 18 سال بھی آیا جو زخمی ہوا۔ آپ کچھ عرصہ قبل ہی آسٹریلیا سے واپس آئے تھے۔ آپ کا تعلق گوکھوال ضلع فیصل آباد سے تھا۔ 1960ء میں نواب شاہ چلے گئے اور آڑھت کا کام کرتے رہے۔ 35 سال بطور سیکرٹری مال نواب شاہ ضلع و شہر خدمت کی توفیق ملی۔ نائب امیر کے طور پر بھی خدمت کی۔ 2005ء میں آسٹریلیا بچوں کے پاس چلے گئے تھے۔ آپ کی اولاد میں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ 3 مارچ 2012ء کو آپ کو امانتاً عام قبرستان ربوہ میں دفن کیا گیا۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مقصود احمد صاحب
آف ربوہ

محلّہ دارالرحمت شرقی ربوہ کے رہائشی مکرم

مقصود احمد صاحب کو 7 مارچ 2012ء کو نواب شاہ میں سرعام بازار میں فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔آپ راجہ ہومیو کیور یٹو کمپنی کے سیلز مین تھے اور دورہ پر سندھ جاتے تھے۔اسی دن نواب شاہ پہنچے تھے۔آپ کی عمر بوقت شہادت 58 سال تھی۔ایک ہفتہ میں نوابشاہ میں احمدیوں کی ٹارگٹ کلنگ کا یہ دوسرا واقعہ تھا۔آپ کو کچھ عرصہ سے دھمکیاں مل رہی تھیں۔10 مارچ 2012ء کو آپ کی نماز جنازہ ربوہ میں ادا کی گئی۔اللہ کے فضل سے موصی تھے۔اماناً تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔آپ کرونڈی میں پیدا ہوئے اور زمینداری سے منسلک ہوئے۔1983ء میں ربوہ شفٹ ہو گئے اور ہومیو کمپنی سے منسلک ہو گئے۔

آپ کے دادا مولوی عبدالحق نور صاحب کو 1966ء میں شہید کر دیا گیا تھا۔آپ نے اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب

ربوہ

صدر محلّہ نصرت آباد ربوہ مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب پولیس اہلکاروں کے تشدد کے نتیجہ میں 30 مارچ 2012ء کو بعمر 43 سال راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔پولیس نے ایک غلط مقدمہ میں زیر حراست لیا اور اقرار پر جبراً مجبور کرنے کی کوشش کرتے رہے اور وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا جب ان کی حالت خطرناک ہو گئی تو چھوڑ دیا لیکن زخموں کی تاب نہ لا کر ماسٹر صاحب انتقال کر گئے۔اگلے روز 31 مارچ 2102ء کو آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور عام قبرستان میں اماناً تدفین ہوئی۔

آپ پُرجوش داعی الی اللہ ،خاموش خادم سلسلہ تھے۔منتظم اطفال ،زعیم خدام الاحمدیہ، بلاک لیڈر،سیکٹر انچارج اور پھر صدر محلّہ نصرت آباد کے طور پر خدمات بجا لا رہے تھے۔لواحقین میں بزرگ والدین،اہلیہ اور چار کم سِن بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصر العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 6/اپریل 2012ء میں ماسٹر عبدالقدوس صاحب کی قربانی کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا ہے اور آپ کی استقامت کی داد دی۔حضور نے فرمایا **اے قدوس! ہم تجھے سلام کرتے ہیں کہ تو نے جماعت کی عزت پر حرف نہیں آنے دیا**۔خدام االاحمدیہ مقامی ربوہ کے دفتر کا نام حضور انوار کی منظوری سے ماسٹر قدوس صاحب کے نام سے منسوب کر کے ’’ایوان قدوس‘‘ رکھا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کی شاندار قربانی کو قبول کرے۔آمین

مکرم وسیم احمد وارڈ صاحب

برطانوی احمدی مکرم وسیم احمد وارڈ صاحب آف فرانس مورخہ 2 مئی 2012ء کو 63 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔آپ نے جولائی 1971ء میں احمدیت قبول کی۔ابتداءً برمنگھم جماعت کے جنرل سیکرٹری رہے اور پھر لمبا عرصہ جماعت یوکے کے سیکرٹری دعوت الی اللہ رہے۔سرگرم داعی اللہ تھے۔موازنہ مذاہب اور حضرت عیسیٰؑ پر تحقیق کا شوق تھا۔آپ نے فلسطین، سری نگر کشمیر، قادیان اور ربوہ کے متعدد سفر کئے۔گزشتہ کچھ عرصہ سے فرانس میں مقیم تھے۔پیشہ کے لحاظ سے ٹیچر تھے۔فرانس میں بھی اپنا گھر جماعتی میٹنگز کے لئے پیش کر رکھا تھا۔پسماندگان میں اہلیہ قدسیہ وسیم صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔آپ کی اہلیہ بھی آپ کے ساتھ ہی احمدیت میں داخل ہوئیں اور بڑی مخلص خاتون ہیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12 مئی 2012ء کو آپ کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

مکرم ناصر احمد صاحب

سابق محاسب وافسر پراویڈنٹ فنڈ

مکرم ناصر احمد صاحب سابق محاسب وافسر پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 13 مئی 2012ء کو 74 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔اسی روز بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ کے پڑدادا حضرت میاں الٰہی بخش صاحب سیکھوانی رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔مکرم ناصر احمد صاحب 9/اگست 1938ء میں قادیان میں پیدا ہوئے۔بی اے تک تعلیم حاصل کی۔1956ء میں صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت شروع کی۔1993ء سے 2008ء تک محاسب و افسر پراویڈنٹ فنڈ رہے۔لمبا عرصہ جلسہ سالانہ میں ناظم تنقیح حسابات رہے۔آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 مئی 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم طارق احمد صاحب آف لیّہ

مکرم طارق احمد صاحب ابن مکرم مبارک احمد صاحب مرحوم چک نمبر 93/TDA ضلع لیہ کو مورخہ 17 مئی 2012ء کو اغوا کر کے تشدد کا نشانہ بنا کر راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔آپ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے۔پیدائشی احمدی اور 41 سال عمر تھی۔آپ پر شدید تشدد کیا گیا۔آپ کو قتل کر کے ایک ڈرم میں ڈال کر نہر میں پھینک دیا گیا۔اگلے روز آپ کی نعش ملی۔بیس روز قبل آپ کے ہم زلف مکرم مجیب احمد صاحب کو 93/TDA میں فائر کر کے زخمی کیا گیا تھا۔زمینداری اور پولٹری فارم کا ذریعہ معاش تھا۔

اہلیہ کے علاوہ چھ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2012ء میں آپ کی شہادت کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم امر معروف عزیز صاحب

مربی سلسلہ انڈونیشیا

مکرم امر معروف عزیز صاحب مربی سلسلہ انڈونیشیا مورخہ 16 جون 2012ء کو 50 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔آپ 6 دسمبر 1962ء کو پیدا ہوئے۔پیدائشی احمدی تھے۔1979ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخل ہوئے اور 1987ء میں مبشر کا کورس کر کے انڈونیشیا میدانِ عمل میں آئے۔جامعہ احمدیہ کے دوران ان کا شمار ہر دلعزیز، ہنس مکھ اور ملنسار طلبہ میں ہوتا تھا۔چند سال قبل انڈونیشیا کے چند دیگر مربیان کے ہمراہ ربوہ تشریف لائے تھے۔انڈونیشیا میں مختلف مقامات کے علاوہ جامعہ احمدیہ انڈونیشیا میں 2011ء تک خدمات کی توفیق پاتے رہے۔اب ایسٹ کلمنتان میں ریجنل مربی تھے۔علمی آدمی تھے۔حضور انور کے خطبات کا انڈونیشین ترجمہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی کتاب توضیح مرام کا انڈونیشین میں ترجمہ کی سعادت ملی۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 22 جون 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرمہ طاہرہ ونڈرمین صاحبہ لندن

لندن کی ایک پرانی خدمتگار خاتون مکرمہ طاہرہ ونڈرمین صاحبہ اہلیہ مکرم نواب محمود ونڈرمین مرحوم مورخہ 18 جون 2012ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔آپ کے نانا حضرت غلام دستگیر صاحب اور ان کے بھائی رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔مرحومہ نے قادیان میں تعلیم پائی۔1949ء میں ان کی شادی محمود ونڈرمین صاحب سے ہوئی اور آپ انگلستان آ گئیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی لندن ہجرت پر انہوں نے اپنی خدمات دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پیش کر دیں اور ایک لمبا عرصہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی ڈاک کا کام کیا اور بڑی محنت سے خطوط کا خلاصہ تیار کرتیں۔حضور انور ایدہ اللہ کو آپ کے بنائے خلاصے بہت پسند تھے۔مرحومہ کو 20 سال تک بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔اخبار احمدیہ کے لئے اردو مضامین کو انگریزی میں ترجمہ بھی کیا کرتی تھیں۔ان کے بیٹے ندیم ونڈرمین صاحب اخبار احمدیہ کے انگریزی حصہ کے ایڈیٹر ہیں۔پسماندگان میں تین بیٹیاں،دو بیٹے اور ان کی نسل چھوڑی۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ 22 جون 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرمہ مریم سلطانہ صاحبہ

اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب

شہید کوہاٹ

مکرمہ مریم سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب شہید کوہاٹ مورخہ 18 جولائی 2102ء کو 87 سال کی عمر میں ربوہ میں انتقال کر گئیں۔بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ کے خاوند مکرم ڈاکٹر محمد احمد خاں صاحب کو 1957ء میں شہید کر دیا گیا تھا۔اس وقت کوہاٹ میں آپ کا اکیلا گھر تھا۔آپ نے بڑی جرأت و بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے شہید اور موصی خاوند کی نعش کو حاصل کیا اور ٹرک پر ربوہ لے کر آئیں۔راستے میں نخلہ (جابہ) میں حضرت مصلح موعود نے نماز جنازہ پڑھائی۔آپ دعوت الی اللہ میں پیش پیش رہتی تھیں۔خود بھی میڈیکل شعبہ سے منسلک تھیں لجنہ کے ساتھ میڈیکل کیمپ لگانے جایا کرتی تھیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 27 جولائی 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ پڑھائی۔

آپ کے والد کا نام عنایت اللہ افغانی تھا اور آپ کا تعلق افغانستان کے علاقہ خوست سے تھا اور صاحبزادہ سید عبداللطیف شہید کے مریدوں میں سے تھے۔حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی اور قادیان شفٹ ہو گئے۔مریم سلطانہ صاحبہ کی 1949ء میں ڈاکٹر محمد احمد خان ابن خان میر خان صاحب باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود سے شادی ہوئی۔آپ کے شوہر 1957ء میں شہید ہوئے۔بچوں کی محنت سے تربیت کی اور جرأت و بہادری کی مثال قائم کی۔

مکرم نعیم احمد گوندل صاحب

اورنگی ٹاؤن کراچی

مکرم نعیم احمد صاحب گوندل صدر حلقہ اورنگی ٹاؤن کراچی کو مورخہ 19 جولائی 2012ء کو فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔بوقت شہادت آپ کی عمر 52 سال تھی اور گزشتہ 11 سال سے صدر حلقہ کی خدمات بجا لا رہے

تھے۔ آپ سٹیٹ بنک آف پاکستان میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدہ پر فائز تھے۔مورخہ 20 جولائی 2012ء کو ربوہ میں تدفین ہوئی۔آپ 13۔اپریل 1961ء کو چک 99 شمالی سرگودھا میں پیدا ہوئے۔سندھ یونیورسٹی سے ایم اے اکنامکس کیا اور 1988ء میں سٹیٹ بنک میں ملازم ہوئے۔اورنگی ٹاؤن میں قائد مجلس بھی رہے اور 2001ء میں صدر حلقہ بھی منتخب ہوئے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بھائی بہن چھوڑے۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 20 جولائی 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب

وکیل المال اوّل

جماعت کے دیرینہ خادم سلسلہ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید مورخہ 22 جولائی 2012ء کو 95 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔آپ کو 61 سال تک مسلسل جماعتی خدمت کی توفیق ملی۔23 جولائی 2012ء کو آپ کی بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ بزرگان میں تدفین عمل میں آئی۔

محترم چوہدری صاحب 28 نومبر 1917ء کو حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔بی اے تک تعلیم حاصل کی۔1940ء میں ملٹری اکاؤنٹس میں ملازمت کی اور 11 سال تک کام کیا۔آپ نے 1944ء میں وقف کے لئے پیش کیا۔ جلسہ 1950ء پر آپ کا انٹرویو حضرت مصلح موعود نے لیا اور وقف منظور فرمایا۔مئی 1951ء سے خدمات سلسلہ کا آغاز کیا اور نائب وکیل المال مقرر ہوئے۔1960ء میں وکیل المال مقرر ہوئے اور تادم واپسیں اسی عہدہ پر فائز رہے۔

ذیلی تنظیموں خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔شاعری بھی کرتے تھے اور مجموعہ کلام بھی شائع شدہ ہے۔جلسہ ہائے سالانہ پر نظم پڑھنے کی سالہا سال تک توفیق ملی۔ سلائیڈز کے ذریعے اشاعت دین کی توفیق حاصل ہوئی۔1960ء میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی بیگم صاحبہ کی طرف سے حج بدل بھی کیا۔آپ نے کئی ممالک کے جلسہ سالانہ پر جماعتی نمائندگی کی سعادت حاصل کی۔آپ کی تالیفات میں لمعاتِ نور، سنبل وگل، پھول اور کانٹے، زمیں کے کناروں تک اور دل نشیں یادیں شامل ہیں۔آپ کی اولاد میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں شامل ہیں۔بڑے بیٹے ظفر احمد سرور صاحب مربی امریکہ، چھوٹے بیٹے قمر احمد کوثر صاحب نائب ناظر رشتہ ناطہ اور ایک داماد مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 27 جولائی 2012ء میں آپ کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا اور پھر نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

مربی سلسلہ

مکرم مقبول احمد صاحب ظفر مربی سلسلہ مورخہ 25 جولائی 2012ء کو 39 سال کی جواں عمری میں انتقال کرگئے۔اگلے روز آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ آپ 10 فروری 1973ء کو کوٹ محمد یار ضلع چنیوٹ میں پیدا ہوئے۔1997ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کیا۔تخصص عربی کے دوران ہی جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ میں تدریس کا موقع ملا۔ایک سال نظارت اشاعت میں اور پھر جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن میں تقرر ہوا۔2007ء میں آپ کو عربی کی مزید تعلیم کے لئے شام بھجوایا گیا۔2010ء میں شام سے واپس آئے۔واپسی کے بعد تا وفات نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں خدمات کیں۔

آپ ایک اچھے ہومیو پیتھ بھی تھے۔1997ء سے 2005ء تک ہومیو کلینک بیت الصادق دارالعلوم غربی میں خدمات بھی بجالاتے رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 4 بیٹیاں چھوڑیں۔حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 27 جولائی 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔

مکرم محمد ہاشم سعید صاحب

آف یوکے

جماعت احمدیہ یوکے کے پرانے احمدی اور مخلص خادم اور خلافت کے سلطانِ نصیر مکرم محمد ہاشم سعید صاحب۔ آپ 11۔اگست 2012ء کو یوکے سے سعودی عرب ائیر پورٹ پر اترے، دل کی تکلیف ہوئی کلینک پہنچ کر ہارٹ اٹیک ہوا اور وفات پاگئے۔آپ 2000ء میں سعودی عرب منتقل ہوئے۔آپ کو مختلف عہدوں اور اہم ذمہ داریوں پر غیر معمولی خدمت کی توفیق ملی۔حضور انور ایدہ اللہ بعض اہم جماعتی خدمات آپ سے لیتے تھے۔ذی علم اور صاحب فراست تھے۔ انتظامی صلاحیتوں کے بھی مالک تھے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کو یوکے سے باہر جانے کی اجازت نہیں دی۔2000ء میں اجازت دی۔ کئی دفعہ وقف کی درخواست کی لیکن حضور انور نے فرمایا کہ آپ جہاں ہیں وہاں آپ کی ضرورت ہے اور اپنے آپ کو وقف ہی سمجھیں۔آپ کے ذریعہ کئی بیعتیں ہوئیں۔حساب دانی اور اکاؤنٹس کے ماہر تھے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اگست 2012ء میں آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا۔''یہ خلافت کے ان مددگاروں میں سے تھے جو حقیقی سلطانِ نصیر ہوتے ہیں''۔آپ کے پسماندگان میں اہلیہ اور ایک بیٹی ہیں۔24۔اگست 2012ء کو حضور انور نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب

سابق امیر ضلع بہاولپور

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ سابق امیر ضلع بہاولپور مورخہ 28 اگست 2012ء کو 79 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔اگلے روز بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ نے انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے سول انجینئرنگ کی اور محکمہ انہار میں ملازمت کی اور اعلیٰ عہدے سے ریٹائر ہوئے۔دورانِ ملازمت آپ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، امانت و دیانت مثالی تھی۔ساتھ ساتھ جماعتی خدمات کی توفیق ملتی رہی۔رحیم یار خان میں قائد ضلع رہے۔ 1975ء تا 2004ء کے عرصہ میں امیر ضلع بہاولپور رہے۔ربوہ آجانے کے بعد آپ قاضی سلسلہ تا وفات رہے۔اسی طرح مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔آپ کی شادی حضرت بھائی محمود احمد صاحب قادیانی کی بیٹی سے ہوئی۔آپ نے اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔آپ کی دو بیٹیاں ڈاکٹر شیما اور ڈاکٹر بشریٰ نادیہ اور دو داماد ڈاکٹر منیر احمد مبشر صاحب اور ڈاکٹر محمد اشرف صاحب ڈاکٹر کے طور پر خدمات انسانی کررہے ہیں۔خاکسار کو آپ کے دور امارت میں بہاولپور میں ایم اے ابلاغیات کرنے کا موقع ملا اور پھر دارالقضاء میں آپ کے ساتھ بطور قاضی بھی شریک رہا۔بہت درویش صفت، مخلص فدائی خادم سلسلہ تھے۔حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 ستمبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ

حضرت مسیح موعود کی نواسی، حضرت نواب عبداللہ خان صاحب وصاحبزادی امۃ الحفیظ صاحبہ کی بیٹی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی بہو محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب مورخہ یکم ستمبر 2012ء کو 85 سال کی عمر میں انتقال کرگئیں۔اسی روز آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔آپ 20 جون 1927ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں اور پاکیزہ دینی ماحول میں پرورش پائی۔قادیان سے ہجرت کرکے لاہور آئیں۔1951ء میں آپ کی شادی صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کے ساتھ ہوئی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹے اور تین بیٹیوں سے نوازا۔آپ شہید صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب کی قابل فخر والدہ ہیں۔آپ نے اپنے جواں سال بیٹے کی شہادت پر بڑے صبرو ہمت کا مظاہرہ کیا۔1989ء کی جوبلی نمائش لجنہ اماء اللہ کی نگرانی آپ کے سپرد تھی۔آپ کو اللہ تعالیٰ نے تحریری ملکہ بھی عطا فرمایا تھا۔آپ کے متعدد مضامین جماعتی اخبارات و رسائل کی زینت بنے۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 ستمبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم راؤ عبدالغفار صاحب کراچی

مکرم راؤ عبدالغفار صاحب ابن مکرم محمد تحسین صاحب آف گنگا پور ضلع فیصل آباد حال مقیم بلدیہ ٹاؤن کراچی مورخہ 6 ستمبر 2012ء اپنے سکول واقع چاکیواڑہ کراچی سے فارغ ہوکر گھر جانے کے لئے بس پر سوار ہوئے ہی تھے کہ آپ کو فائرنگ کرکے شہید کردیا گیا۔آپ کی عمر 42 سال تھی۔آپ 1970ء میں گنگا پور میں پیدا ہوئے۔ ایف ایس سی کے بعد پی ٹی سی کرکے 1991ء میں کراچی میں سکول ٹیچر لگ گئے۔دورانِ ملازمت بی اے، بی ایڈ بھی کرلیا۔آپ نے 1988ء میں احمدیت قبول کی۔1995ء میں آپ کی شادی ہوئی۔اللہ نے آپ کو دو بیٹے اور دو بیٹیاں عطا کیں جو ابھی کم سن ہی ہیں۔بڑا بیٹا عمر 16 سال متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ ہے۔آپ کی والدہ محترمہ جنہوں نے گھر میں سب سے پہلے بیعت کی تھی وہ بقید حیات ہیں اور بڑے عزم اور حوصلہ میں ہیں۔ 8 ستمبر 2012ء کو آپ کو ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔کراچی میں آپ زعیم انصاراللہ حلقہ اور سیکرٹری خصوصی تحریکات کی خدمات بجا لا رہے تھے۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 7 ستمبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور بعد میں نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

نسخہ دیتے ہوئے

علامات کا خیال

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

''سیکیل میں اس بات کو ضرور یاد رکھیں کہ جہاں بھی مرض نمودار ہوگا وہاں سن ہونے اور جلن کا احساس ضرور پایا جائے گا اور رات کے وقت تشنج اور اینٹھن میں ہمیشہ اضافہ ہوگا۔اس کا مریض کھلی ہوا میں آرام محسوس کرتا ہے۔گرمی، ٹکور اور حیض کے ایام سے قبل تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں''

(صفحہ:739)

Hm
13

مکرم شریف احمد بانی صاحب

اچھے اخلاق اور اعمال صالحہ کی اہمیت

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نہ تو خود حد سے بڑھتے تھے اور نہ حد سے بڑھنا پسند کرتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے تم میں سے بہتر وہ ہے۔ جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والا ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے۔

ہمارا دین جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے طریق بتاتا ہے۔ ساتھ ہی ہمیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی بھی تلقین کرتا ہے۔ یہ دونوں چیزیں ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پوری طرح ادا کرنے کا نام قرآن مجید نے عمل صالح رکھا ہے۔ ایک شخص اگر ساری رات عبادت میں گزار دیتا ہے۔ لیکن اس کے پڑوسی اس سے تنگ ہیں اور خوش نہیں ہیں۔ تو یہ عمل صالح نہیں ہے۔ اسی طرح اگر ایک شخص پنجوقتہ نمازی ہے۔ لیکن رشوت لیتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے۔ تو اس کی نمازیں اس کے کچھ کام نہ آئیں گی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں وضاحت سے بیان فرما دیا ہے۔ کہ نیکی کیا ہے۔ اور برائی کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے ساتھ انسانوں کے حقوق کا ذکر فرما کر ہمیں یہ بتا دیا ہے کہ ان کی اہمیت بھی حقوق اللہ سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

''اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ رشتے داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرو اور پڑوسی سے، رشتے دار سے، اجنبی ہمسائے سے، پہلو کے ساتھی سے، مسافر سے اور غلاموں سے جو تمہارے زیر دست ہوں۔ سب سے احسان کا معاملہ رکھو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ صاف صاف اور کھول کر بتا دیا ہے کہ اچھے اخلاق کیا ہیں اور برائیاں کیا ہیں۔''

قرآن ہمیں بتاتا ہے کہ تم ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے اور دھوکہ سے نہ کھاؤ اور نہ ہی ناجائز کاموں کے لئے حکام کو رشوت دو۔ جھوٹ مت بولو اور کسی کا مال ناجائز مت کھاؤ، جھوٹی گواہی مت دو۔ نہ ہی کسی کے مال میں خیانت کرو۔ نہ ہی جھوٹ بولنے والے اور خیانت کرنے والے کی حمایت کرو۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرو۔ غریب اور مستحق افراد کی مدد کرو۔ لیکن اپنی خیرات کو احسان جتا کر ضائع مت کرو۔ دکھاوا مت کرو۔ بلکہ اتنی رازداری سے غربا کی امداد کرو کہ اگر دائیں ہاتھ سے خرچ کرو۔ تو بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ اخلاقی اعتبار سے یہ نہایت بری بات ہے کہ ریا اور نمائش کے لئے نیکی کی جائے۔ یا کسی کے ساتھ حسن سلوک کر کے اس پر احسان جتایا جائے۔ آج کل ٹی وی اور اخبارات میں اکثر ایسے مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جس میں غربا لائن لگا کر کھڑے ہیں اور ان میں ضرورت کی اشیاء تقسیم کی جا رہی ہیں اور تقسیم کرنے والے بڑے فخر سے تصاویر بنوا رہے ہوتے ہیں۔ یہ کوئی اچھائی نہیں۔ بلکہ دکھاوا ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو نیکی کہا گیا ہے۔ تو اس کے بالمقابل بخل کو اخلاق کا بدترین پہلو بتایا گیا ہے۔ ایسا انسان اپنے عیش و عشرت اور تفریح پر تو بے تحاشہ خرچ کرتا ہے۔ مگر کسی نیک کام پر خرچ کرنے کے لئے یا کسی غریب کی مدد کے لئے اس کا دل آمادہ نہیں ہوتا۔ یہ بھی بخل ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تم میں سے کسی کو دوسرے کے مقابلہ میں زیادہ دیا ہے تم اُس کی تمنا نہ کرو۔ کسی کی خوشحالی اور ترقی دیکھ کر دل میں جلن اور حسد پیدا ہو۔ یہ بھی کوئی اچھی بات نہیں ہے اور ہمارا دین ہمیں اس سے روکتا ہے۔ اسی طرح بدگمانی، بدظنی اور عیب چینی بھی بری عادتیں ہیں۔ غرور اور تکبر بھی اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہیں۔ اس سے معاشرے میں باہمی الفت اور محبت ختم ہو جاتی ہے اور متکبر انسان کو معاشرے میں قابل نفرت سمجھا جاتا ہے۔

یہ تو حقوق العباد کے بارہ میں چند باتیں تھیں۔ حقوق اللہ کے بارہ میں اگر ہم غور کریں۔ تو اول نمبر پر نماز ہے۔ اسے مومن کی معراج کہا گیا ہے۔ قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ نماز برائیوں اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ ہر انسان کو سنجیدگی سے اپنا جائزہ لینا چاہئے۔ کہ کیا وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق پنجوقتہ نماز ادا کرتا ہے اور جو نمازیں وہ پڑھ رہا ہے۔ تو کیا نماز کی برکت سے وہ تمام برائیوں سے محفوظ ہو گیا ہے۔ وہ جھوٹ نہیں بولتا، وہ کسی کو دکھ نہیں دیتا۔ وہ رشوت نہیں لیتا۔ اگر وہ تمام برائیوں سے بچنے کی نیک نیتی سے کوشش کر رہا ہے۔ تو اس کے لئے اطمینان کی صورت ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہے۔ تو اسے فکر کرنی چاہئے۔ کیونکہ نماز کی قبولیت کا پیمانہ قرآن پاک نے بیان فرما دیا ہے کہ نماز برائیوں سے روکتی ہے۔ جس انسان کی نماز اسے برائیوں سے نہیں روکتی۔ اس کو فکر کرنی چاہئے کہ اس کی نمازیں قبول نہیں ہو رہیں۔

میں نے تذکرۃ الاولیا میں ایک واقعہ پڑھا تھا کہ ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ اس سال لاکھوں لوگوں نے حج کیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے صرف ایک آدمی کا حج قبول ہوا ہے۔ اس آدمی کا نام و پتہ بھی اس بزرگ کو خواب میں بتایا گیا۔ بیدار ہونے پر بزرگ کی شدید خواہش ہوئی کہ اس خوش قسمت انسان کی زیارت کی جائے۔ چنانچہ انہوں نے سفر کی تیاری کی اور روانہ ہو گئے۔ وہ شخص کسی دور دراز مقام پر رہتا تھا۔ ایک لمبے سفر کے بعد وہ بزرگ اس شخص کے گھر جا کر اسے ملے اور اسے حج کی مبارکباد دی۔ اس شخص نے تعجب کیا اور کہا کہ میں تو حج پر گیا ہی نہیں۔ میں ایک نہایت غریب آدمی ہوں اور ایک مدت سے میرے دل میں حج پر جانے کی تڑپ تھی اور میں ہر سال کچھ رقم اس مبارک سفر کے لئے جمع کرتا تھا۔ اس سال میرے پاس اتنی رقم جمع ہو گئی تھی۔ جو سفر کے لئے کافی تھی اور اس لے میں نے حج پر جانے کے لئے پوری تیاری کر لی تھی۔ روانگی سے چند روز قبل پڑوس کے گھر میں گوشت پکنے کی خوشبو آئی۔ ہم غریب لوگ ہیں۔ کئی ماہ سے ہم نے گوشت نہیں کھایا تھا۔ میری بیوی پڑوسیوں کے گھر گئی اور اُن سے تھوڑا سا سالن مانگا۔ لیکن انہوں نے یہ دینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ سالن تم لوگوں کے لئے حلال نہیں ہے۔ اس لئے نہیں دے سکتے۔ مجھے یہ بات سن کر افسوس اور تعجب ہوا کہ یہ کیسے پڑوسی ہیں۔ خود کھا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ تمہارے لئے حرام ہے چنانچہ میں خود پڑوسی کے پاس گیا اور کہا جو چیز میرے لئے حرام ہے تم پر کیسے حلال ہے۔ وہ کہنے لگا کہ پچھلے آٹھ دن سے میرے بچے بھوکے ہیں اور ہمارے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے اور اب ہم لوگ مرنے کے قریب پہنچ گئے تھے۔ میں مردار گوشت لے کر آیا اور پکا کر بچوں کو کھلایا تاکہ ہماری جان بچ جائے۔ یہ ہمارے لئے تو حلال ہے۔ لیکن تمہارے لئے نہیں۔ وہ شخص یہ قصہ سنا کر رونے لگا اور کہا کہ میں کتنا گناہ گار ہوں کہ میرے پڑوسی اس حال کو پہنچے ہوئے تھے اور مجھے علم ہی نہیں تھا اور میں حج پر جانے کی تیاری کر رہا تھا۔ میں فوراً گھر آیا اور وہ رقم جو میں نے حج کے لئے جمع کر رکھی تھی۔ وہ لے جا کر اپنے پڑوسی کو دے دی۔ اس لئے میں تو حج پر گیا ہی نہیں اور آپ مجھے مقبول حج کی مبارکباد دے رہے ہیں۔ اس بزرگ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کو تمہاری یہ نیکی اتنی پسند آئی کہ حج پر نہ جانے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے لاکھوں حاجیوں میں سے صرف تمہارا حج قبول کیا۔

ہمارے ملک میں کروڑوں لوگ غربت کی لکیر سے نیچے ہیں اور انتہائی مشکل حالات میں سے گزر رہے ہیں۔ ہمارے خوش حال لوگوں کو اس پہلو پر بھی غور و فکر کی ضرورت ہے۔

اس کے بالمقابل مجھے آج کل کے معاشرہ کا ایک واقعہ یاد آ رہا ہے۔ آٹھ دس سال پہلے کی بات ہے میرے انکم ٹیکس کے وکیل صاحب نے مجھے واقعہ سنایا کہ ایک انکم ٹیکس آفیسر صاحب حج پر جا رہے تھے۔ میرے کچھ کیس ان کے پاس فیصلہ کے لئے پڑے تھے۔ مجھے پریشانی ہوئی کہ یہ حج سے واپس آ کر تو رشوت نہیں لیں گے۔ میرے کیسوں کا کیا ہوگا۔ اس لئے میں ان کی روانگی سے پہلے انہیں جا کر ملا اور درخواست کی کہ جانے سے پہلے میرے کیس نمٹا کر جائیں تاکہ آپ کی خدمت ابھی کر دی جائے۔ حج سے واپس آ کر تو آپ پیسے نہیں لیں گے۔ وکیل صاحب کہنے لگے میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ جب وہ صاحب مسکراتے ہوئے کہنے لگے آپ کیوں پریشان ہوتے ہیں۔ واپس آ کر بھی آپ کا کام اسی طرح کرتا رہوں گا۔ جس طرح پہلے کرتا رہا ہوں۔

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ دار کا اجر میں خود ہوں۔ اسی سے روزہ کی عظمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ہمارے معاشرہ میں افطاری کی دعوتوں پر بے تحاشہ خرچ کیا جاتا ہے اور ہر طرف نمائش نظر آتی ہے۔ ہمارا تاجر طبقہ ہر چیز کی قیمت آسمان پر پہنچا دیتا ہے۔ ایک عام آدمی کے لئے زندگی گزارنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مغربی معاشرہ کے لوگ اپنے تہواروں کے موقعوں پر تمام چیزوں کی قیمتیں کم کر دیتے ہیں تاکہ غریب بھی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف پاکیزہ اور طیب مال قبول ہوتا ہے۔ نجس اور گندے مال کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''ایسا ہی زکوٰۃ ہے۔'' بعض لوگ زکوٰۃ تو دیتے ہیں مگر اس بات کا کچھ خیال نہیں رکھتے۔ کہ یہ روپیہ حلال کی کمائی سے ہے یا حرام کی کمائی سے ہے۔ دیکھو اگر ایک کتا ذبح کیا جائے اور اس کے ذبح کرنے کے وقت اللہ اکبر بھی کہا جائے۔ ایسا ہی ایک سؤر لوازمات ذبح کے ساتھ مارا جائے تو کیا وہ کتا یا سؤر حلال ہو جائے گا۔ وہ تو بہرحال حرام ہی ہے۔ انسانوں میں اس قسم کی غلطیاں ہیں کہ اصل حقیقت کو نہیں پہچانتے ایسی باتوں سے دست بردار ہو جانا چاہئے۔ انسان کو اپنے اعمال پر فخر نہیں کرنا چاہئے اور نہ خوش ہونا چاہئے۔ جب تک ایسا ایمان خالص نہ حاصل ہو جاوے کہ انسان کی عبادت میں خدا تعالیٰ کے ساتھ کوئی شریک نہ ہو اور اس کو اعمال صالح حاصل نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اعمال صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر (Gastroenterologist) مورخہ 7۔اپریل 2013ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ موصوف کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔

مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔

مکرم طارق محمود جاوید صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آپریشن ہوا ہے۔ دل کی دھڑکن کو متوازن رکھنے کیلئے ICD کا آلہ 2۔اپریل 2013ء کو لگایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم قاسم محمود چیمہ صاحب ابن مکرم چوہدری منظور احمد چیمہ صاحب تلونڈی موسیٰ خاں کے گردہ کا ٹرانسپلانٹ ہوا ہے۔ احباب سے صحت کاملہ وعاجلہ اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی صادق لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ مکرمہ آمنہ صدیقہ صاحبہ پیس ویلج کینیڈا اہلیہ محترم مولانا مقبول احمد ذبیح صاحب لبلبہ میں کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رفیع احمد رند انسپکٹر روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امینہ یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم یاسمین احمد طاہر رند صاحب خادم بیت الذکر ضلع ڈیرہ غازی خان شہر کو تقریباً 2 سال سے پھیپھڑوں کی تکلیف سے جسم میں پانی پڑ جاتا ہے اور نالی لگا کر پھیپھڑوں سے پانی نکالا جاتا ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب نکاح

محترم چوہدری سلطان احمد صاحب، چوہدری الیکٹرک سٹور کالج روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کی بیٹی مکرمہ باسمہ کنول صاحبہ کے نکاح کا اعلان محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مورخہ 5 مارچ 2013ء کو مکرم ملک وقاص احمد صاحب جرمنی ولد مکرم ملک منور احمد صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ 7 ہزار یورو حق مہر پر احاطہ ایوان محمود ربوہ میں کیا۔ دلہا مکرم ملک فضل احمد صاحب بھرتاں والا ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور دلہن مکرم ماسٹر رحمت علی ظفر صاحب دارالبرکات ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب سے اس نکاح کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

جنازہ

مکرم میجر (ر) سعید احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

ان کے بڑے بھائی مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب مرحوم مورخہ 2۔اپریل 2013ء کو رات دو بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 5۔اپریل کو بعد از نماز جمعہ بیت الناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں ادا کی جائے گی۔ احباب سے مرحوم بھائی کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ بٹوہ

مکرم شعیب احمد صاحب دارالعلوم جنوبی حلقہ احد ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کا بٹوہ گولبازار ربوہ سے دارالعلوم جنوبی حلقہ احد آتے ہوئے راستہ میں کہیں گم ہو گیا ہے اس میں کالج کارڈ، اے ٹی ایم کارڈ ضروری رسیدوں کے ساتھ میرا شناختی کارڈ بھی ہے۔ جس کسی کو ملے اس فون نمبر پر 0331-4037779 اطلاع دیں یا صدر صاحب محلّہ دارالعلوم جنوبی احد کے پاس پہنچا دیں۔

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہو گئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفیکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہو گئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد رشتہ ناطہ)

عجائبات عالم

تائی پیہ۔101 تائیوان

2006ء میں دنیا کی بلندترین عمارت

تائیوان کے دارالحکومت تائی پیہ میں واقع بلڈنگ ''تائی پیہ 101'' کا افتتاح 13 نومبر 2003ء کو تائیوان کے صدر چن شوئی بیان نے کیا۔ اس کی بلندی 1668 فٹ ہے اور اس کی 101 منزلیں ہیں اس لئے اسے ''تائی پیہ 101'' کا نام دیا گیا ہے اس سے قبل ملائیشیا کے ''پیٹرو ناس ٹاورز'' کو بلندترین عمارت کا اعزاز حاصل تھا۔

دور سے دیکھیں تو یہ عمارت شیشے اور سٹیل سے بنی بانس کا ایک درخت محسوس ہوتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ بانس کی بیرونی سطح گول ہوتی ہے اور یہ چوکور ہے۔ اس عمارت میں دنیا کی سب سے تیز رفتار لفٹ لگائی گئی ہیں جو ایک منٹ میں 1010 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتی ہیں اور 5ویں منزل سے 89ویں منزل پر 39 سیکنڈ میں پہنچا سکتی ہیں۔ اس عمارت کی تعمیر پر ایک ارب 80 کروڑ ڈالر کی لاگت آئی۔

''تائی پیہ 101'' ملائیشیا کے پیٹروناس ٹاورز سے 56 میٹر زیادہ بلند ہے۔ عمارت کے مالکان کا دعویٰ ہے کہ عمارت اس انداز سے ڈیزائن کی گئی ہے کہ برس ہا برس تک زلزلے کے جھٹکوں سے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور یہ ایک محفوظ ترین عمارت ہے۔ کنکریٹ کے 380 ستون اسے سہارا فراہم کررہے ہیں جس میں سے ہر ستون کو زمین کے اندر 80 میٹر کی گہرائی تک اتارا گیا ہے۔ 92ویں منزل سے ایک بہت بڑا دھاتی گولا جھول رہا ہے جس کا وزن 606 میٹرک ٹن ہے اور اسے طلائی رنگ دیا گیا ہے اس ''ڈیمپر'' کا مقصد شدید سمندری طوفان یا طوفانی ہواؤں کا مقابلہ کرتے ہوئے عمارت کو محفوظ رکھنا ہے۔

طاہر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کی
TAHIR طاہر
ریح شکن گولیاں
حکیم منور احمد عزیز
03346201283
پیٹ کی ریح گیس اور قبض کے لئے
90 گولیاں 130 روپے

خبریں

انٹرنیٹ کا زیادہ استعمال ڈپریشن کا سبب

کمپیوٹر کے اس دور میں جہاں انٹرنیٹ کی سہولت نے پوری دنیا تک رسائی آسان بنا دی ہے وہیں یہ سہولت بعض اوقات زحمت بھی بن سکتی ہے۔ چین اور آسٹریلیا میں اس موضوع پر کی جانے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جو نوجوان لڑکے اور لڑکیاں انٹرنیٹ استعمال کرنے کے عادی ہو جاتے ہیں ان میں ڈپریشن شدت اختیار کر جاتا ہے جس کی بڑی وجہ یہ بتائی جارہی ہے کہ انٹرنیٹ ان کی زندگی کا اتنا اہم حصہ بن جاتا ہے کہ ایک دن انٹرنیٹ استعمال کئے بغیر رہنا ان کی پریشانی نہ صرف بے انتہا بڑھا دیتا ہے بلکہ وہ ڈپریشن کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 30 جنوری 2013ء)

زہرہ سیارے کے حسن بکھیرنے کا راز

سورج پر توانائی کے طوفانوں کی شدت میں کمی کی وجہ سے سائنسدانوں نے سحر انگیز سیارے زہرہ (وینس) کے حسن بکھیرنے کی وجوہ کا پتہ لگا لیا ہے۔ زہرہ کی ایک سائیڈ سے بلند ہوتی ہوئی چمک دراصل اس کے آئینوسفیئر بیلونز سے اٹھتی ہے۔ کرہ ارض جس کا طاقتور مقناطیسی حصار ہے شمسی آندھیوں کے دوران اس کا آئنوسفیئر نسبتاً مستحکم رہتا ہے۔ زہرہ کا چونکہ اپنا مقناطیسی حصار نہیں ہے اور شمسی آندھیوں سے اس کا آئینوسفیئر کا براہ راست تصادم ہوتا ہے اس وجہ سے ایک دم ابھری ہوئی نظر آتی ہے تاہم شمسی آندھیوں کی شدت سے زہرہ کی ابھری دم میں کمی بیشی کا کوئی تعلق ہے؟ یہ ابھی حل طلب مسئلہ ہے۔ ناسا کی سٹریو بی سپیس کرافٹ نے جو پیمائش کی ہے اس کے مطابق شمسی آندھی کا ایک قطر 0.1 ذرہ فی مکعب سنٹی میٹر ہوتا ہے جو مجموعی شمسی طوفان سے 50 گنا کم ہے۔ یہ سٹڈی تقریباً 18 گھنٹے پر محیط ہے۔ یوں اس کی دم کامٹ کی دم کی طرح دکھائی دیتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 4 فروری 2013ء)

نامناسب لباس زیادتی کی بڑی وجہ ہے

ایک برطانوی رکن پارلیمنٹ نے اونچی ایڑھیوں اور تنگ سکرٹس کو خواتین کی عزت و آبرو کیلئے بڑا رسک قرار دیتے ہوئے کہا کہ مشکل جوتے اور تنگ لباس بڑھتے ہوئے زیادتی کے واقعات کی بڑی وجہ ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کنزرویٹو پارٹی کے رکن پارلیمنٹ رچرڈ گراہام نے مقامی اخبار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شراب کے نشے میں دھت اونچی ایڑھی والے جوتوں اور تنگ سکرٹس میں ملبوس خواتین پر آسانی سے جنسی حملے کئے جاتے ہیں اور اگر خواتین ریپ جیسے واقعات سے بچنا چاہتی ہیں تو انہیں اپنے لباس اور جوتوں پر زیادہ توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اونچی ایڑی پہننے والی خواتین کسی بھی صورت موقع پا کر بھاگ نہیں سکتی لہٰذا وہ آسانی سے شکار بنتی ہیں۔

(روزنامہ دنیا 29 جنوری 2013ء)

سافٹ ڈرنکس کا زیادہ استعمال دانتوں کیلئے خطرناک

آسٹریلوی طبی ماہرین کے مطابق سافٹ ڈرنکس کا بے جا استعمال دانتوں کیلئے خطرات کا باعث بن سکتا ہے اور دانت وقت سے پہلے فرسودہ ہو کر گر جاتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق میٹھے مشروبات خصوصاً سافٹ ڈرنکس کے زیادہ استعمال سے بچوں اور بڑوں کے دانتوں کی صحت متاثر ہوتی ہے جبکہ دانتوں کی فرسودگی سے جسمانی پیچیدگیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

(روزنامہ دنیا 4 فروری 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 4/اپریل

طلوع فجر	4:27
طلوع آفتاب	5:52
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

زد جام عشق زد جام عشق خاص
کستوری والی
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سیل۔ سیل۔ سیل
اب مردانہ ورائٹی =/400 روپے
لیڈیز ورائٹی =/Rs, 250 سے -/Rs 300
نیز بچگانہ سکول شوز =/Rs. 350
نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد (مرحوم)
047-6213835

الصادق اکیڈمی بوائز دارالصدر جنوبی
کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری
الصادق اکیڈمی جماعتی اداروں کے شانہ بشانہ پچھلے 25 سال سے اہالیان ربوہ کی تعلیمی میدان میں خدمت میں پیش پیش
- فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
- چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں
پرنسپل الصادق بوائز نزد مریم ہسپتال ربوہ :0476214399

مکان برائے فروخت
ربوہ کے بالکل وسط میں دارالصدر جنوبی ربوہ بالمقابل ایوان محمود مکان 3/13 برائے فروخت ہے
رابطہ: انس احمد ابڑو حال لندن
فون: 0044-7917275766
(ڈیلر حضرات سے معذرت)

اعلان داخلہ او لیول
(سٹار اکیڈمی دارالنصر، ٹوئنکل سٹار اکیڈمی ناصر آباد، ستارہ مانٹسوری دارالرحمت شرقی)
نرسری تا او لیول کلاسز میں داخلہ شروع ہے۔ بچوں کے داخلہ ٹیسٹ اور مزید معلومات کیلئے
سٹار اکیڈمی: 6213786 اور
ٹوئنکل سٹار اکیڈمی: 6211872 پر رابطہ کریں۔
(ایڈمنسٹریٹر)

FR-10

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کرکے دعائیں حاصل کررہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
کا مشہور دواخانہ مطب حمید
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com